Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۸ رجب ۱۳۹۲ھ، ۲۹ ظہور ۱۳۵۱ھش، ۲۹ اگست ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۹۷

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۸ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۸ ظہور - حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام آپکی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

واقفین وقف عارضی کیلئے ضروری اعلان

ہر واقف کے لئے ضروری ہے کہ اپنے عرصۂ وقف کی رپورٹ بھجوائیں۔

نیز یہ بھی ضروری ہے کہ اس بارے میں ہر رپورٹ پر وقف نمبر درج کیا جائے

واقفین کرام دونوں باتوں کا اہتمام فرمائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر کوئی نجات چاہتا ہے حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے۔ تو وہ اللہ کیلئے اپنی زندگی وقف کرے

جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا، وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا

"میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا۔ تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں، اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے۔ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا۔ خدا میں ہو کر نہیں مرتا۔ وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۰۰)

عشرہ تحریک جدید اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر

پیغام خدام کے نام

"مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ اور اس کی تمام ماتحت مجالس یکم ستمبر سے ۱۰ ستمبر تک عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید منا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کام میں برکت ڈالے اور خدام کو نمایاں کامیابی دے۔ آمین

عزیزو! تحریک جدید کا چندہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ یہی چندہ ہے جس کے ذریعہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام، تعمیر مساجد اور اشاعت قرآن کا نہایت شاندار کام ہو رہا ہے۔ ۱۹۳۴ء میں جب اوّل مرتبہ حضرت المصلح الموعودؓ نے اس چندہ کی تحریک کی تو اس وقت ہمارے بیرونی مشن نہ ہونے کے برابر تھے۔ مگر جیسے جیسے تحریک جدید کا چندہ بڑھتا گیا ویسے ویسے نئے نئے ممالک میں مشن کھلتے گئے اور نئی نئی زبانوں میں تراجم قرآن کی اشاعت ہوتی گئی۔ اور اب خدا کے فضل سے ہمارے مشنوں کا جال دنیا بھر میں پھیل چکا ہے اور متعدد زبانوں میں تراجم و تفاسیر قرآن شائع ہو چکی ہیں۔

یہ چندہ جتنا بڑھے گا، اسی نسبت سے تبلیغ اسلام کا کام ترقی کرے گا۔ اس لئے اے عزیزو! سب دوستوں کو بیدار کرو تاکہ وہ بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کا چندہ دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو نمایاں کامیابی دے۔ آمین

خاکسار مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر"

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ ظہور ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

قرآن عظیم نے مسلمانوں کے لئے جو ارفع و اعلیٰ مطمح نظر اور نصب العین مقرر فرمایا ہے وہ اتنا عظیم الشان اور وسیع ہے کہ اگر انسان اسے پیش نظر رکھے (اور قرآن ہر مومن سے یہی توقع رکھتا ہے) تو اس کا دھیان فتنہ و فساد یا ہنگامہ آرائی کی طرف جا ہی نہیں سکتا وہ ہر وقت اس فکر میں رہے گا کہ میں اس نصب العین کے مطابق اپنی زندگی بسر کروں۔

وہ نصب العین اور مطمح نظر جو قرآن نے ہر مومن کے سامنے پیش کیا یہ ہے کہ

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

(البقرہ)

یعنی اس دنیا میں ہر شخص کا کوئی نہ کوئی مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ ہر وقت اپنے سامنے رکھتا ہے سو اے مومنو! تمہارا نصب العین یہ ہونا چاہیئے کہ تم نیکیوں کے حصول کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہو۔

ذرا غور کیجئے یہ کتنا عظیم الشان مطمح نظر ہے جو اسلام نے ہر مسلمان کے لئے مقرر کیا ہے! اس کی رو سے قرآن عظیم میں بیان فرمودہ تمام نہی و اوامر کو ہر وقت پیش نظر رکھنا ضروری ہوگا کیونکہ نیکی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جن کاموں کا ہمیں حکم دیا ہے ہم انہیں خلوص نیت سے بجا لائیں اور جن سے بچنے کی ہدایت کی ہے ان سے بکلی اجتناب برتیں۔ اگر ایک اسلامی معاشرہ کا ہر فرد اس نصب العین کو ملحوظ رکھے تو یقیناً امن و سکون اور حقیقی اطمینان و راحت کا ایک ایسا ماحول ہمیں میسر آسکتا ہے جس میں کسی بے راہ روی یا ظلم و تشدد کی گنجائش ہی نہ ہوگی اور ہر شخص کے حقوق بدرجہ اتم محفوظ و مصئون ہوں گے۔ بلکہ بنیادی حقوق سے بھی بہت کچھ زائد اسے میسر ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر شخص کی کوئی نہ کوئی جہت ہوتی ہے۔ ہر شخص کا کوئی نہ کوئی نصب العین ہوتا ہے جس پر وہ اپنی تمام توجہات کو مرکوز کر دیتا ہے اور جسے زندگی بھر اپنے سامنے رکھتا ہے۔ اور اسی کے انہماک اور توجہ سے اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لوگ تو اپنے مقاصد اپنے لئے خود تجویز کرتے ہیں لیکن ہم امت محمدیہ پر رحم کرتے ہوئے خود ہی ایک بلند ترین مطمح نظر اس کے سامنے رکھتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں کہ فاستبقوا الخیرات تمہارا مطمح نظر ہونا چاہیئے کہ تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ اس جگہ نیکیوں میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنے کی تحریک فرما کر اللہ تعالیٰ نے قومی ترقی کا ایک عجیب گر بتایا ہے جسے افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بالعموم مدنظر نہیں رکھا جاتا"

حضور نے اس نصب العین کی اہمیت پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش یقیناً ہر قوم کے معیار کو اتنا بلند لے جاتی ہے کہ اس کا انسان قیاس بھی نہیں کر سکتا۔ جب کبھی نیکی دنیا سے مفقود ہو جائے یا جب کبھی نیکی میں آگے بڑھنے کی روح مفقود ہو جائے اس وقت قوم یا تو مرنی شروع ہو جاتی ہے یا گرنا شروع ہو جاتی ہے لیکن جب تک تسابق کی روح کسی قوم میں قائم رہے اس وقت تک خواہ وہ کتنی بھی ذلت میں پہنچی ہوئی ہو اور کتنی بھی گری ہوئی ہو پھر بھی اپنی چمک دکھلاتی ہے اور اس کے لئے موقع ہوتا ہے کہ وہ پھر آگے بڑھے ... ... نیکی کے میدان میں اپنے باپ اور بھائی سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اسی طرح قومی وقار اور اعزاز کو ہمسایہ قوموں سے آگے بڑھانے کے لئے علمی اقتصادی اور اخلاقی امور میں بھی ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قرآن کریم نے فاستبقوا الخیرات کہہ کر اور ایک جگہ والسابقت سبقاً فرما کر اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اس دنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو"

(تفسیر سورۂ بقرہ)

اس اعلیٰ و ارفع نصب العین کو اگر ہر مسلمان پیش نظر رکھے اور وہ جائزہ لیتا رہے کہ میں کس حد تک اس پر عمل کر رہا ہوں تو یقیناً ہم اعلیٰ درجہ کا ایک مثالی معاشرہ قائم کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں ایسا معاشرہ جس میں ظلم و ستم اور بے انصافی کی سرے سے کوئی گنجائش ہی نہ ہوگی۔ ہر شخص کے حقوق مکمل طور پر محفوظ ہوں گے۔ اور امن و سکون اور خوشی اور فارغ البالی کا دور دورہ ہوگا۔ گویا اسی دنیا میں انسان ایک جنت میں پہنچ جائے گا

اس نصب العین کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا یوں تو ہر مسلمان کا فرض ہے لیکن جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے افراد کا تو خاص طور پر یہ فرض ہے کہ وہ اسے ہر لمحہ پیش نظر رکھیں اور ہر نیکی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو بنایا ہی اس لئے ہے کہ وہ اسلامی معاشرہ پھر دنیا میں قائم ہو جس میں ہر شخص نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں مصروف ہو۔ برائی کا نام و نشان نہ ہو اور ہر طرف خیر ہی خیر نظر آئے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسا مثالی معاشرہ قائم کئے بغیر اسلام کی تجدید و احیاء کا عظیم الشان کام ہو ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد اولاً یہ مقرر فرمایا کہ

یحیی الدین ویقیموا الشریعۃ (تذکرہ ص)

یعنی دین اسلام کو زندہ کیا جائے اور شریعت اسلامیہ کو پھر دنیا میں قائم کر کے دکھا دیا جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ مقصد تبھی پورا ہو سکتا ہے جب کہ ہر احمدی پہلے خود اسلام کے مقرر کردہ نصب العین

فاستبقوا الخیرات

کے ماتحت اپنی زندگی بسر کرے اور پھر دوسرے لوگوں کو بھی اسلام کا زندگی بخش پیغام پہنچا کر اس کے جھنڈے تلے جمع کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ بھی تسابق کی روح اپنے اندر پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں۔

پس اس مطمح نظر اور نصب العین کو ہر وقت پیش نظر رکھنا ہر سچے احمدی کا فرض ہے کیونکہ غلبہ اسلام کی عظیم مہم کو سر کرنے کے لئے ایسا کرنا ناگزیر ہے۔

قطعات

تُو نورِ لم یزل ہیں خاکِ فانی
مگر کیا ہے یہ عشقِ جاودانی

دو عالم ہیں من و تُو مست آرا
دو عالم ہیں من و تُو کی کہانی

○

خدا تجھ کو نگاہِ آسماں دے
کہ ہوتی ہے زمینی آنکھ بے نور

جمالِ دوست کے تُو رُو برو ہو!
تجلّی سے ترا سینہ ہو معمور

محمد احمد اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

71

فضل عمر درس القرآن کلاس کے نتائج

اس سال کلاس کے کورس کا امتحان جدید طرز پر لیا گیا تھا۔ قرآن مجید، حدیث، کلام اور عربی اسباق کے چاروں پرچے اکٹھے طبع کرائے گئے تھے۔ قرآن مجید کے سو نمبر تھے اور باقی تین مضامین کے پچاس پچاس کلا نمبر اڑھائی صد مقرر تھے۔

امتحان کے لئے دو معیار مقرر ہوئے۔ بی، اے اور اس کے اوپر کے طلبہ و طالبات معیار اول میں شامل تھے اور اس کے علاوہ باقی سب طلبہ و طالبات معیار دوم میں تھے۔ پرچہ ایک ہی تھا۔ ہر معیار میں سے اوّل، دوم اور سوم کے لئے انعامات مقرر ہیں۔

قرآن کریم میں پاس ہونا لازمی تھا یعنی جو طالب علم قرآن کریم کے پرچہ میں کامیاب نہ ہو سکے گا خواہ وہ باقی مضامین میں پاس ہی کیوں نہ ہو وہ کامیاب قرار نہ پائے گا۔ اسی قانون کے مطابق یہ نتائج شائع ہو رہے ہیں۔ قرآن مجید میں کامیاب ہونے کے لئے چالیس فیصدی نمبر حاصل کرنے ضروری تھے۔

میری درخواست پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش منظور فرما لیا ہے کہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر حضور یہ انعامات کامیاب ہونے والے طلبہ کو خود عنایت فرمائیں گے۔ خواتین کے انعامات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر دیئے جائیں گے۔ اول، دوم اور سوم کو قرآن مجید کا بھی انعام ملے گا۔ اور میزان میں اول، دوم، سوم آنے والے طلبہ اور طالبات بھی انعامات حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو مبارک کرے۔ آمین۔

جن دوستوں نے محنت سے پرچے دیکھے ہیں وہ سب بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔

قرآن مجید میں انعام پانیوالے طلبہ

معیار اوّل

چوہدری محمد شریف صاحب مظفر گڑھ	۹۱/۱۰۰	اوّل
" محمد اکرم صاحب فیروز والہ	۶۹/۱۰۰	دوم
عبید الرحمان صاحب بنگالی کراچی	۶۹/۱۰۰	سوم

معیار دوم

حافظ محمد امین صاحب ربوہ	۹۹/۱۰۰	اوّل
چوہدری مبارک احمد صاحب چیمہ ضلع سرگودھا	۸۸/۱۰۰	دوم
ملک صادق علی صاحب ضلع سیالکوٹ	۸۴/۱۰۰	سوم

میزان میں مستحق انعام طلبہ

چوہدری محمد شریف صاحب مظفر گڑھ	۲۲۰/۲۵۰	اوّل
" محمد اکرم صاحب فیروز والہ	۲۱۴/۲۵۰	دوم
عبید الرحمان صاحب بنگالی کراچی	۱۸۹½/۲۵۰	سوم
حافظ محمد امین صاحب ربوہ	۲۳۲½/۲۵۰	اوّل
چوہدری مبارک احمد صاحب چیمہ ضلع سرگودھا	۲۲۸½/۲۵۰	دوم
اعجاز احمد صاحب ابن رشید احمد صاحب "	۲۲۵/۲۵۰	سوم

قرآن مجید میں انعام پانے والی طالبات

امۃ النور صاحبہ بنت مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب ربوہ	۹۸½/۱۰۰	اوّل
بلقیس مسلم صاحبہ بنت چوہدری رحمت علی صاحب سرگودھا	۹۹/۱۰۰	دوم
امۃ الباسط غنی صاحبہ بنت قریشی عبد الغنی صاحب ربوہ	۹۷½/۱۰۰	سوم
فریدہ بشیر صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ	۹۵/۱۰۰	اوّل
شاہین اکبر صاحبہ بنت محمد اکبر خانصاحب دارالرحمت ربوہ	۹۴/۱۰۰	دوم
ثریا خانم صاحبہ بنت رانا میز احمد خانصاحب باب الابواب ربوہ	۹۳/۱۰۰	سوم

میزان میں انعام پانیوالی طالبات

امۃ النور صاحبہ بنت مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب ربوہ	۲۴۲½/۲۵۰	اوّل
رفیقہ زاہدہ صاحبہ بنت عبد الرحمان صاحب ک "	۲۴۱/۲۵۰	دوم
ستارہ حمید صاحبہ لاہور	۲۳۸/۲۵۰	سوم
فریدہ بشیر صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ	۲۳۷½/۲۵۰	اوّل
ثریا خانم صاحبہ بنت رانا میز احمد خانصاحب باب الابواب ربوہ	"	"
شاہین اکبر صاحبہ بنت محمد اکبر خانصاحب دارالرحمت ربوہ	۲۳۲½/۲۵۰	دوم
امۃ المجیب صاحبہ بنت چوہدری محمد اکبر خان صاحب ملتان	۲۳۲/۲۵۰	سوم
صالحہ غوری صاحبہ ربوہ	۲۳۲/۲۵۰	"

اللہ تعالیٰ سب کے لئے مبارک کرے اور کامیاب ہونے والے طلبہ و طالبات کو مزید علم دین حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ

کامیاب طلبہ کے نام معیار اوّل

نمبر شمار	نام طالب علم	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۱	منصور احمد منور	دارالرحمت شرقی ربوہ	۶۰	۱۷۳
۲	عبد الحی خالد	سکھر	۵۳	۱۷۶
۳	محمد شریف	مظفر گڑھ	۹۱	۲۲۰
۴	محمد ایوب ظہیر	کوٹ رحمت خان شیخوپورہ	۴۳	۱۴۹
۵	محمد انور چیچہ	ملتان	۵۴	۱۸۴½
۶	خلیل احمد باجوہ	لائلپور	۴۳	۱۶۳
۷	عبد الماجد	لائلپور	۶۴	۱۸۳
۸	عبید الرحمان بنگالی	کراچی	۶۹	۱۸۶½
۹	مرزا عبد اللطیف	ایبٹ آباد	۴۸	۱۶۹
۱۰	محمد اکرم	فیروز والہ گوجرانوالہ	۷۹	۲۱۴
۱۱	بشیر اختر بھٹی	عنایت پور (جھنگ)	۸۲	۲۱۱
۱۲	رشید احمد مندرانی	(آباد ڈیرہ غازیخان)	۴۳	۱۱۶
۱۳	منور احمد انور	جاٹ لاڑکانہ	۴۰	۱۴۳½
۱۴	نعیم احمد	ربوہ	۴۱	۱۵۰
۱۵	مرزا حفیظ احمد	دارالصدر شرقی ربوہ	۴۶	۱۶۳
۱۶	عبد الرشید خالد	" غربی "	۴۶	۱۳۸
۱۷	ناصر احمد چیمہ	ربوہ	۵۲	۱۶۰
۱۸	منیر احمد مبشر	دارالرحمت غربی ربوہ	۶۸	۲۰۸
۱۹	عمر فاروق قریشی	" وسطی ربوہ	۵۰	۱۵۷
۲۰	فضل احمد	" شرقی ب "	۵۶	۱۸۰
۲۱	عبد الرشید انور	" "	۶۴	۱۷۵
۲۲	بشیر احمد زاہد	" "	۷۳	۲۰۴
۲۳	بشیر احمد	" "	۴۶	۱۵۷½
۲۴	سعید احمد چیمہ	" (ق) "	۴۱	۱۴۸
۲۵	شمس الحق طیب	" (ب) "	۵۶	۱۸۰
۲۶	رفیق احمد خان	دارالعلوم غربی ربوہ	۴۲	۱۱۶
۲۷	نصیر احمد شاہد	دارالنصر غربی "	۴۱	۱۳۷
۲۸	منیر الاسلام	لائلپور	۵۲	۱۶۸
۲۹	منور احمد خان	دارالنصر شرقی "	۶۴	۱۸۲
۳۰	ناصر احمد محمود	دارالیمن غربی "	۴۱	۱۴۱
۳۱	مبارک احمد	رحمان آباد	۵۰	۱۵۴
۳۲	ملک صادق علی	معراجکے (سیالکوٹ)	۸۴	۲۰۵
۳۳	جاوید اقبال چیمہ	چندر کے منگوبے (")	۴۸	۱۵۳
۳۴	نسیم احمد	دانا بیدکا (")	۴۶	۱۴۴½
۳۵	ظفر احمد	پشاور	۶۰	۱۷۰
۳۶	قاضی شمیم احمد	"	۷۷	۱۹۷
۳۷	طاہر نسیم	"	۷۴	۱۹۷
۳۸	محمد نسیم خان	"	۵۹	۱۸۲
۳۹	ودود احمد	"	۴۷	۱۴۴
۴۰	چوہدری منور اسلم	"	۷۰	۱۷۸
۴۱	نسیم صدیقی	راولپنڈی	۵۳	۱۷۲
۴۲	رانا فیاض احمد	بمبڑ بال (سیالکوٹ)	۴۰	۱۶۸½
۴۳	محمد شریف	گھٹیالیاں (")	۵۶	۱۷۹
۴۴	منور احمد	سیالکوٹ	۴۴	۱۴۱
۴۵	عبد الرحمان حیدر	کریم نگر سندھ	۴۱	۱۲۷
۴۶	صداقت سجاد زاہد	سرگودھا	۴۱	۱۷۸½
۴۷	محمد زبیر منگلا	"	۶۱	۱۷۹
۴۸	مبارک احمد چیمہ	"	۸۸	۲۲۸½
۴۹	صادق محمود طاہر	خوشاب	۵۴	۱۴۴
۵۰	نسیم احمد شمس	ساہیوال	۴۰	۱۴۲½
۵۱	مسعود احمد	"	۴۰	۱۵۷
۵۲	شاہد احمد تنویر	"	۴۰	۱۲۷
۵۳	محمد احمد شاہ	" و سرگودھا	۶۰	۱۷۲
۵۴	جمشید محمود	سرگودھا	۵۰	۱۵۲
۵۵	محمد انور عارف	"	۶۸	۲۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام طلبہ	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۵۶	رانے محمد انور	کالیرد شیخوپورہ	۴۷½	۱۴۵½
۵۷	حفیظ اللہ خان	گوجرانوالہ	۶۲	۱۸۲
۵۸	افتخار احمد	"	۴۲	۱۲۸
۵۹	تنویر احمد قمر	"	۴۲	۱۰۵
۶۰	ولی احمد صادق	"	۵۱	۱۳۳
۶۱	نصر اللہ خان	جھنگ	۴۵	۱۵۷
۶۲	ناصر الدین احمد	"	۴۰	۱۴۲
۶۳	سلیم احمد	"	۷۳	۱۹۱
۶۴	محمد سمیع اللہ ناصر	"	۴۴	۱۴۰
۶۵	نصر اللہ زاہد	"	۴۳	۱۶۷
۶۶	ظفر اللہ شاہد	"	۴۰	۱۵۵
۶۷	منور احمد	"	۴۲½	۱۵۲
۶۸	نعیم احمد	" صدر	۴۰	۱۵۸
۶۹	محمد سرور	(نور آباد دلاڑ کانہ)	۴۰	۱۰۹½
۷۰	عبد الباسط	گوجرہ	۵۸	۱۶۹½
۷۱	محمود احمد	"	۵۷	۱۷۵
۷۲	ناصر محمود بھٹی	لائلپور	۶۴	۱۹۹
۷۳	عبد المجید	"	۵۸	۱۷۴½
۷۴	فضل احمد	"	۵۱	۱۶۱
۷۵	حافظ غلام سرور	"	۷۸	۱۹۱
۷۶	مسرور احمد	"	۷۴	۱۹۴
۷۷	عبد المنان	"	۴۰	۱۴۳
۷۸	مظفر احمد	"	۴۲	۱۱۶
۷۹	محمد اسلم ظفر	محمد آباد اسٹیٹ	۷۰½	۲۰۷½
۸۰	عبد اللطیف مہر	کوئٹہ	۵۰	۱۳۱
۸۱	خالد قمر	"	۴۵	۱۶۳
۸۲	فرحت احمد ناصر	"	۵۹	۱۸۷
۸۳	آفتاب احمد جمالی	"	۴۸½	۱۶۴
۸۴	اکبر علی	کنگ چنیوٹ	۶۷	۱۷۸
۸۵	محمد ایوب	مونگ (گجرات)	۴۴	۱۵۱½
۸۶	اختر علی طیب	چک جھمرہ	۴۰	۱۵۸
۸۷	نصیر احمد ورک	اسلام آباد	۵۴	۱۶۰
۸۸	افتخار احمد بی اے	دھیر کے کلاں	۴۰	۱۶۹
۸۹	رانا رفیق احمد	لاہور	۴۷½	۱۶۶½
۹۰	خواجہ اعجاز احمد	"	۵۰	۱۸۷½
۹۱	منور احمد	دہلی گیٹ (لاہور)	۷۵	۱۹۱
۹۲	سردار فضل عمر مصطفےٰ	کماس (")	۴۵	۱۵۴½
۹۳	عبد السلام بنگوی	حلقہ راجگڑھ (")	۵۰½	۱۷۱
۹۴	سردار انیس احمد	اسلامیہ پارک لاہور	۴۲½	۱۷۱½
۹۵	شاہد احمد عباسی	"	۵۵	۱۸۶
۹۶	محمد مظہر الدین	گلبرگ لاہور	۴۰	۱۳۶
۹۷	نصیر احمد خان	دہلی دروازہ "	۴۴	۱۲۴
۹۸	تبسم مقصود	لاہور	۶۲	۱۵۶
۹۹	عبد النعیم خان	"	۴۲	۱۰۲
۱۰۰	سید مبشر احمد تنویر	احمد پور شرقیہ	۶۲	۱۹۵
۱۰۱	مبارک حمید احمد	لیہ	۴۰	۱۴۹
۱۰۲	نعیم احمد ہاشمی	لاہور	۴۲	۱۴۸
۱۰۳	محمد یوسف سہیل	پنڈی	۶۸	۲۰۶
۱۰۴	اعجاز احمد	سرگودھا	۷۸	۲۲۵
۱۰۵	خالد محمود علوی	پنیار	۴۳	۱۳۴
۱۰۶	محمد صفدر	بہاول نگر	۵۴	۱۶۹
۱۰۷	غلام اللہ جوئیہ	ضلع سرگودھا	۵۶	۱۱۶
۱۰۸	تجمل قطب بٹ	پشاور	۵۸	۱۵۱
۱۰۹	ملک سلطان علی ریحان	دودو (سرگودھا)	۵۰½	۱۵۸
۱۱۰	محمود احمد	لائلپور شہر	۴۰	۷۷
۱۱۱	شعیب احمد ہاشمی	کراچی	۴۰	۱۰۹
۱۱۲	قمر داؤد کھوکھر	"	۵۰	۱۷۸½
۱۱۳	عبد الحکیم	قمر آباد نواب شاہ	۶۳	۲۰۷
۱۱۴	مرزا بشیر احمد	چک ۳۳ ج سرگودھا	۶۲	۱۸۷
۱۱۵	محمد نسیم	کراچی	۴۸	۱۲۶
۱۱۶	چوہدری عبد الرحمان نوید	"	۴۷	۱۲۷½
۱۱۷	ابو طاہر	"	۴۲	۱۳۹
۱۱۸	علی محمد	ڈیرہ غازی خان	۷۰	۱۶۸
۱۱۹	ملک سلطان احمد	مانگٹ اونچا	۵۳	۱۷۰
۱۲۰	مرزا عبد الشکور	کیمبلپور	۷۲	۱۶۸½
۱۲۱	عبد المومن	نواب شاہ	۶۴	۱۱۳
۱۲۲	حافظ محمد امین	دار الضیافت ربوہ	۹۸	۲۳۳½

کامیاب طالبات کے نام۔ معیار اوّل

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۱	امۃ الکریم	جھنگ	۹۰	۲۳۷
۲	نعیمہ میر	گوجرانوالہ	۹۲	۲۳۰
۳	نصیرہ صادقہ	"	۸۹	۲۱۵
۴	منظرہ اسلام	حافظ آباد (گوجرانوالہ)	۶۰	۱۷۳
۵	ملیحہ مسلم	سرگودھا	۹۸	۲۳۵
۶	امۃ الرشید طاہرہ	"	۶۹	۱۹۱
۷	کرامت النساء	"	۸۲	۲۰۴
۸	امۃ المصور	لائلپور	۵۹	۱۷۸
۹	بشریٰ احمد	"	۷۵	۲۰۶
۱۰	فرحت افزا	گوکھووال	۷۹	۲۱۱
۱۱	نگہت زمان	سمندری	۶۶	۱۸۵
۱۲	نسرین رحمان	جڑانوالہ	۸۴	۲۲۶
۱۳	سعیدہ ناصرہ	واہ کینٹ	۸۱	۲۲۲
۱۴	ستارہ حمید	لاہور	۹۷	۲۳۸
۱۵	وحید نوید	"	۶۰	۱۹۴
۱۶	غزالہ چاند	"	۷۴	۲۰۲
۱۷	پروین چوہدری	"	۵۵	۱۷۵
۱۸	امۃ الرشید ملک	"	۵۷	۱۷۸
۱۹	حکمت اللہ	"	۶۷	۱۷۷
۲۰	مبارکہ مقبول	شیخوپورہ	۴۵	۱۴۷
۲۱	سعید جبین	چوہڑکانہ	۸۳	۲۱۴
۲۲	مبارکہ اسطاف	پشاور	۵۰	۱۵۸½
۲۳	زاہدہ خان	علی پور (ملتان)	۶۸	۱۹۹½
۲۴	ریفعہ زاہدہ	دار الصدر شرقی ربوہ	۹۷	۲۴۱
۲۵	صادقہ پروین	" جنوبی "	۶۹	۱۸۵½
۲۶	منور ناصرہ	" " "	۴۵	۱۸۶
۲۷	صالحہ بشریٰ	" " "	۴۵	۱۶۳
۲۸	حبیبہ	دار الصدر غربی (ب) ربوہ	۸۰	۱۹۹
۲۹	زاہدہ تبسم	" " "	۶۲	۱۹۱
۳۰	سیدہ ناصرہ لطیف	" " "	۹۰	۲۱۶
۳۱	امۃ الکریم نصرت	" " "	۷۸	۲۰۳
۳۲	امۃ الباسط غنی	دار الرحمت غربی ربوہ	۹۷½	۲۳۷½
۳۳	امۃ الوحید	" "	۷۶	۲۰۱
۳۴	امۃ الباری	" "	۷۹	۲۱۰
۳۵	شمیم مسرت	" ربوہ	۷۴	۲۰۲½
۳۶	حلیمہ بشریٰ	" شرقی (ق) ربوہ	۶۸	۱۹۰½
۳۷	طاہرہ بشیر	" " (ب) "	۶۱	۱۷۰½
۳۸	امۃ النور	" وسطی ۲ "	۹۸	۲۴۳½
۳۹	نسیم غزنوی	" " ۲ "	۷۶	۲۱۰
۴۰	خالدہ مبارکہ	" " ربوہ	۷۸	۲۰۵
۴۱	مبارکہ	فیکٹری ایریا "	۵۵	۱۵۲
۴۲	نصرت پروین	" " "	۷۲	۱۹۴½
۴۳	مبارکہ خان	دار النصر غربی ربوہ	۵۹	۱۷۸½
۴۴	بشریٰ عنبر	دار البرکات "	۵۳	۱۶۸
۴۵	ناصرہ جمیل	" "	۴۲	۱۵۴
۴۶	قمر النساء	" "	۷۰	۱۷۴
۴۷	امۃ النصیر ملک	" "	۹۷	۲۳۳
۴۸	امۃ الرؤف	دار الصدر جنوبی ربوہ	۹۲	۲۲۳½
۴۹	امۃ الرفیق قریشی	" " "	۹۴	۲۳۵
۵۰	امۃ الحفیظ عابدہ	دار الرحمت وسطی ۲	۶۱	۱۹۲½
۵۱	امۃ العزیز حسن	دار البرکات	۴۱	۱۲۷
۵۲	مسرت جہاں	ساہیوال	۸۰	۲۲۳
۵۳	امۃ الحفیظ بھٹی	چکوال	۵۸	۱۵۲
۵۴	محسنہ	دار الصدر غربی ربوہ	۹۰	۲۱۴
۵۵	مبارکہ	" "	۸۶	۲۰۵
۵۶	حفظہ محمودہ	" "	۷۲	۱۸۸
۵۷	امۃ السلام رفعت	" شرقی "	۹۴	۲۲۲
۵۸	صفیہ عزیز	" " "	۹۱	۲۲۷
۵۹	امۃ الباسط	" جنوبی "	۹۰	۲۲۲
۶۰	فرخندہ فرزانہ	" شرقی "	۸۴	۲۲۷
۶۱	زاہد پروین	" جنوبی "	۷۴	۱۷۹
۶۲	نصرت جہاں شان	جہلم	۶۹	۱۹۶
۶۳	مبارکہ بشریٰ	دار الصدر جنوبی ربوہ	۸۸	۲۲۳

معیار دوم

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۶۴	ثریا	چنیوٹ	۴۴	۱۳۵
۶۵	بشریٰ نسیم جنجوعہ	"	۴۰	۱۰۴
۶۶	نعیمہ ناہید	"	۵۵	۱۹۸
۶۷	عفت نجیب بلوچ	"	۴۴	۱۴۷
۶۸	رفعت جہاں	ساہیوال	۷۲	۲۰۳
۶۹	راشدہ پروین	"	۴۰	۱۴۹
۷۰	امۃ الرشید	"	۵۲	۱۸۳
۷۱	امۃ المتین	"	۵۱	۱۷۲
۷۲	انیسہ طیبہ	"	۵۶	۱۸۶
۷۳	شکریہ پروین	"	۴۴	۱۱۴
۷۴	عامرہ میر	گوجرانوالہ	۵۷	۱۷۰½

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۷۵	عابدہ بیگم	گوجرانوالہ	۵۰	۱۴۴
۷۶	روبینہ بیگم	"	۴۸	۱۳۷
۷۷	رضیہ سلطانہ عنبر	"	۶۴	۱۷۶
۷۸	نصرت ناہید	"	۴۶	۱۴۰
۷۹	بشریٰ خانم	"	۴۰	۱۲۰
۸۰	امۃ القیوم	"	۵۰	۱۴۸
۸۱	صبیحہ	"	۶۰	۱۹۲
۸۲	امۃ الکافی	"	۶۸	۹۸
۸۳	نصرت آرا	ناگسکے گوجرانوالہ	۷۲	۱۹۳
۸۴	مسعود اختر	چک چٹھہ	۴۰	۹۲
۸۵	شریف النساء	سرگودھا	۶۳	۱۸۵
۸۶	عابدہ	"	۴۴	۱۵۴
۸۷	امۃ الرشید شوکت	"	۶۳	۱۶۳
۸۸	یاسمین نذیر	"	۴۰	۱۴۶
۸۹	فریدہ حق	"	۵۵	۱۷۱
۹۰	سعیدہ خانم	"	۴۹	۱۶۵
۹۱	عابدہ ناز	"	۴۱	۱۲۳
۹۲	زکیہ سلطانہ	"	۷۰	۱۹۲
۹۳	عابدہ اسلم	چک ۹ پنیار سرگودھا	۴۷	۱۴۵
۹۴	زاہدہ اسلم	"	۴۳	۱۴۶
۹۵	بشریٰ نساء	"	۴۸	۱۵۴
۹۶	نصرت النساء	"	۵۳	۱۵۸
۹۷	شاہدہ زاز	"	۴۲	۱۵۲
۹۸	کلثوم	چک سنگھوبی سرگودھا	۴۰	۱۵۰
۹۹	فہمیدہ اختر	"	۷۷	۱۹۴
۱۰۰	طاہرہ نگہت	سرگودھا	۶۲	۱۴۲
۱۰۱	مسرت پراچہ	بھیرہ	۴۰	۱۴۹
۱۰۲	امۃ الرحمٰن پراچہ	"	۴۱	۱۵۰
۱۰۳	صفیہ احسن پراچہ	"	۴۶	۱۳۲
۱۰۴	رضیہ احسن پراچہ	"	۴۰	۱۲۲
۱۰۵	ظل مریم	لائلپور	۴۸	۱۴۰
۱۰۶	رضیہ اسمٰعیل	"	۴۱	۱۳۵
۱۰۷	آنسہ	"	۴۰	۱۵۵
۱۰۸	ساجدہ شریف	"	۵۲	۱۹۲
۱۰۹	ثریا جبیں	"	۶۴	۲۰۳
۱۱۰	امۃ الباسط	لاہور	۶۳	۱۹۸
۱۱۱	زکیہ رحمان	لائلپور	۴۸	۱۷۱
۱۱۲	رضیہ بیگم	"	۵۲	۱۴۹
۱۱۳	ثمینہ روحی	"	۵۰	۱۶۵
۱۱۴	پروین کوثر	گوکھووال	۴۲	۱۲۷
۱۱۵	امۃ المتین	"	۶۱	۱۷۱
۱۱۶	آنسہ جواہر	"	۵۹	۱۸۸
۱۱۷	امۃ البصیر	"	۵۲	۱۶۷
۱۱۸	صادقہ چوہدری	"	۶۳	۱۸۸
۱۱۹	بشریٰ منیر بٹ	گوجرہ	۶۴	۱۸۶
۱۲۰	نصرت جہاں	"	۸۲	۲۰۶
۱۲۱	طاہرہ یاسمین	واہ کینٹ	۴۸	۱۷۴
۱۲۲	شکیلہ نگہت	"	۶۰	۲۰۲
۱۲۳	منصورہ یاسمین	ڈار سیالکوٹ	۵۳	۱۸۲
۱۲۴	امۃ الرشید	"	۵۲	۱۵۴

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۱۲۵	صفیہ بیگم	سیالکوٹ	۵۸	۱۸۸
۱۲۶	فہمیدہ اختر	"	۴۳	۱۴۶
۱۲۷	بشریٰ بیگم	"	۴۲	نیل
۱۲۸	تسنیم	"	۵۶	۱۹۲
۱۲۹	ثریا بیگم	لاہور	۵۳	۱۳۹
۱۳۰	نسرین اقبال	"	۸۸	۲۳۰
۱۳۱	رقیہ اکرم	"	۶۰	۱۷۶
۱۳۲	حامدہ قمر لودھی	"	۵۳	۱۵۹
۱۳۳	ممتاز اختر	"	۴۹	۱۵۱½
۱۳۴	فرحت قمر لودھی	"	۶۶	۱۸۲
۱۳۵	عابدہ بشارت	"	۵۰	۱۵۴
۱۳۶	ناصرہ پروین	"	۶۰	۱۶۲
۱۳۷	امۃ الامین	"	۵۱	۱۴۹
۱۳۸	آصفہ انجم	"	۴۶	۱۵۲
۱۳۹	ثمر شیریں	"	۷۴	۲۰۴
۱۴۰	شاہدہ اختر	"	۴۷	۱۶۲
۱۴۱	صالحہ شگفتہ	"	۷۳	۱۹۲
۱۴۲	شاہدہ منہاس	"	۴۲	۱۳۷
۱۴۳	افشاں منہاس	"	۶۴	۱۳۹
۱۴۴	بشریٰ اسلام	شیخوپورہ	۴۶	۱۷۷
۱۴۵	شہناز کوثر ناہید	"	۵۲	۱۳۳
۱۴۶	عابدہ بشریٰ	"	۴۴	۱۴۹
۱۴۷	بشریٰ شیخ	"	۵۶	۱۶۲
۱۴۸	شمیم خنزر حانی	منکانہ صاحب	۴۶	۱۲۸
۱۴۹	امۃ السلام	"	۴۸	۱۲۵
۱۵۰	نصرت	چوہڑکانہ	۵۱	۱۴۳
۱۵۱	نسیم افزا	"	۴۳	۱۳۷
۱۵۲	صدیقہ	"	۵۵	۱۲۵
۱۵۳	صفیہ بیگم	"	۶۹	۱۷۰
۱۵۴	امۃ السلام	سانگلہ ہل	۷۰	۲۰۰
۱۵۵	صفتہ الرحمٰن	"	۷۵	۲۰۹
۱۵۶	بشریٰ	منکانہ صاحب	۴۰	۹۶
۱۵۷	مبارکہ بشریٰ	جہلم	۶۳	۱۷۱
۱۵۸	وسیمہ طلعت	"	۶۲	۱۹۵
۱۵۹	ثمینہ نگہت	"	۶۹	۲۱۴
۱۶۰	نجم النساء	پشاور	۷۳	۲۰۱
۱۶۱	صالحہ الطاف	"	۸۱	۲۱۴
۱۶۲	امۃ الرشید قمر	مردان	۷۸	۲۰۵
۱۶۳	امۃ الحفیظ شاہدہ	"	۷۵	۲۰۹
۱۶۴	امۃ المجیب	ملتان	۹۱	۲۳۲
۱۶۵	عابدہ خانم	"	۴۵	۱۶۸
۱۶۶	پروین ایوب	بورلیوالا ملتان	۶۴	۱۹۳
۱۶۷	ذیب بلوچ	ڈیرہ غازیخان	۶۸	۱۷۶
۱۶۸	مبشرہ روبینہ نیازی	کراچی	۷۸	۲۰۷
۱۶۹	خدیجۃ الکبریٰ	قمرآباد (سندھ)	۴۰	۱۱۳
۱۷۰	عنایت بیگم	چک سکندر (گجرات)	۶۲	۱۲۹
۱۷۱	عزیزہ صدیقہ	گجرات	۸۶	۲۲۲
۱۷۲	نصرت نذیر	دارالعلم غربی بورہ	۵۶	۱۶۸
۱۷۳	ناصرہ	"	۷۳	۱۹۷
۱۷۴	امۃ الرحمٰن	"	۷۱	۲۰۱

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۱۷۵	رفیقہ صداقت	دارالعلم غربی ربوہ	۷۰	۲۰۹
۱۷۶	خالدہ	"	۶۳	۱۷۶
۱۷۷	صفیہ بیگم	"	۵۰	۱۴۳
۱۷۸	مومنہ	"	۶۵	۱۹۲
۱۷۹	روبینہ یاسمین	"	۶۰	۱۶۶
۱۸۰	امۃ الباسط	"	۶۲	۱۸۷
۱۸۱	حمیدہ عصمت	"	۶۸	۱۹۳
۱۸۲	صبیحہ کوثر ملک	"	۷۰	۱۹۴
۱۸۳	آمنہ	"	۵۵	۱۴۷
۱۸۴	امۃ النصیر	"	۶۲	۱۵۷
۱۸۵	ناصرہ صبیحہ	"	۸۱	۲۰۹
۱۸۶	امۃ المجید	"	۶۸	۱۶۰
۱۸۷	انیسہ بشارت	"	۴۰	۱۲۸
۱۸۸	عذرا شمیم	"	۷۲	۲۰۰
۱۸۹	قمر النساء	دارالعلم شرقی	۷۲	۱۹۸
۱۹۰	شمیم اختر	"	۶۶	۱۷۰
۱۹۱	امۃ العلیم بھٹی	"	۶۴	۱۸۰
۱۹۲	ساجدہ فرحت	"	۵۱	۱۶۱
۱۹۳	زاہدہ بشریٰ	"	۴۷	۱۷۲
۱۹۴	آنسہ پروین	"	۸۸	۲۱۴
۱۹۵	شمیم کوثر	"	۸۴	۲۱۵
۱۹۶	امۃ الباسط	"	۸۹	۲۲۳
۱۹۷	منصور جہاں	"	۵۱	۱۶۱
۱۹۸	آمنہ مجید	"	۵۸	۱۸۰
۱۹۹	فیضیہ عزیز	"	۶۵	۱۹۴
۲۰۰	مبارکہ فردوس	"	۳۰	۱۳۹
۲۰۱	نصرت جہاں	"	۵۴	۱۶۶
۲۰۲	سیدہ نفیسہ شاہدہ	"	۴۰	۱۴۲
۲۰۳	شگفتہ	"	۵۸	۱۵۹
۲۰۴	فریدہ انجم	"	۵۴	۱۴۲
۲۰۵	عذرا	"	۶۴	۱۵۵
۲۰۶	مبارکہ نظام	"	۴۸	۱۳۰
۲۰۷	کشور	"	۵۰	۱۱۷
۲۰۸	فضیلہ ریحانہ	"	۶۵	۱۷۳
۲۰۹	بشریٰ تسلیم	گولبازار ربوہ	۵۵	۱۳۸
۲۱۰	امۃ النصیر مرزا	دارالعلم شرقی	۸۵	۲۱۳
۲۱۱	ناصرہ مرزا	"	۸۷	۲۲۲
۲۱۲	طاہرہ صدیقہ	"	۴۰	۱۳۹
۲۱۳	امۃ النصیر	"	۶۵	۱۸۴
۲۱۴	کرامت پروین	دارالعلم شرقی	۷۲	۱۸۷
۲۱۵	تسنیم کوثر	"	۵۲	۱۶۳
۲۱۶	بشریٰ صدیقہ	"	۵۹	۱۴۳
۲۱۷	امۃ السلام فرخ	"	۵۵	۱۶۲
۲۱۸	ساجدہ اسمٰعیل	"	۵۸	۱۸۳
۲۱۹	رضیہ سلطانہ	"	۵۳	۱۵۸
۲۲۰	امۃ الرفیق صدیق	"	۸۱	۲۱۰
۲۲۱	ناصرہ فوزیہ		۷۹	۱۹۵
۲۲۲	زبیدہ بشیر		۷۴	۱۹۵
۲۲۳	امۃ النصیر		۸۱	۲۰۰
۲۲۴	شاہدہ نسرین		۷۱	۱۹۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	قرآن مجید میں حاصل کردہ نمبر	میزان
۲۲۵	امۃ الوسع	دارالصدر جنوبی	۸۹	۲۲۶
۲۲۶	فاطمہ بیگم	"	۸۳	۲۰۴
۲۲۷	اسماء بیگم	"	۴۰	۷۰
۲۲۸	امۃ النور شگفتہ	"	۴۷	۱۳۸
۲۲۹	سلمہ نسرین	دارالصدر غربی	۴۴	۱۴۱
۲۳۰	راشدہ ماہرہ	"	۴۳	۱۱۳
۲۳۱	مبارکہ انجم	"	۴۲	۱۳۳
۲۳۲	نمود سحر	"	۸۶	۲۳۰
۲۳۳	امۃ القیوم قمر	"	۵۸	۱۷۱
۲۳۴	امۃ الحی قمر	"	۵۲	۱۶۳
۲۳۵	ساجدہ جبیں	"	۵۳	۱۷۹
۲۳۶	صالحہ غوری	"	۹۲	۲۳۲
۲۳۷	صادقہ طاہر	"	۴۸	۱۴۴
۲۳۸	طاہرہ باجوہ	"	۵۲	۱۶۰
۲۳۹	امۃ الرحمٰن	"	۵۶	۱۷۳
۲۴۰	امۃ الشکور احمد	"	۵۲	۱۵۷
۲۴۱	حمیدہ بشیر	"	۴۷	۱۵۰
۲۴۲	آنسہ بشیر	"	۵۰	۱۵۵
۲۴۳	بشریٰ چوہدری	"	۶۷	۱۷۰
۲۴۴	امۃ الوحید طاہرہ	"	۴۲	۱۴۰
۲۴۵	نعیمہ ظہیر	دارالصدر شمالی	۸۵	۲۵۵
۲۴۶	خالدہ مرتضیٰ	"	۷۷	۲۱۱
۲۴۷	نسیم فرحت	دارالرحمت غربی	۷۶	۲۱۳
۲۴۸	عظمت شاہین	"	۷۰	۱۹۲
۲۴۹	عطیہ بشریٰ	"	۵۵	۱۷۷
۲۵۰	رضیہ سلطانہ	"	۶۱	۱۶۴
۲۵۱	امۃ الحکیم نصرت	"	۴۰	۱۲۶
۲۵۲	امۃ الرشید بیال	"	۴۰	۱۵۴
۲۵۳	امۃ السلام حی	"	۶۱	۱۸۶
۲۵۴	قدسیہ افضل	"	۶۵	۱۹۸
۲۵۵	طاہرہ حمید	"	۶۰	۱۸۵
۲۵۶	فریدہ بشیر	"	۹۵	۲۳۷½
۲۵۷	امۃ الرشید	"	۶۴	۱۷۸
۲۵۸	مبشرہ طاہرہ	"	۴۰	۱۱۷
۲۵۹	بشریٰ شاہدہ	"	۹۱	۲۲۵
۲۶۰	جمیلہ بشیر	"	۹۱	۲۲۸
۲۶۱	ریحانہ مرزا	دارالرحمت غربی	۷۰	۱۸۵
۲۶۲	خالدہ پروین ناز	" شرقی	۷۳	۲۰۶
۲۶۳	امۃ النور راشدہ	"	۷۸	۲۰۶
۲۶۴	غزالہ یاسمین	"	۶۴	۱۶۷½
۲۶۵	غزیزہ نور رشید	"	۷۴	۱۹۳½
۲۶۶	امینہ شاہدہ	"	۵۰	۱۳۲
۲۶۷	شاہین اکبر	"	۹۴	۲۳۲½
۲۶۸	امۃ الحفیظ	"	۵۹	۱۷۸½
۲۶۹	سمرہ ناہید	"	۶۰	۱۵۳
۲۷۰	ریحانہ فردوس	"	۵۸	۱۵۶
۲۷۱	امۃ الحی بشریٰ	"	۶۸	۱۸۵
۲۷۲	محزن حبیبہ	"	۴۷	۱۴۵
۲۷۳	نزہت فرزانہ	"	۴۰	۱۴۶
۲۷۴	امتیاز بٹ	دارالرحمت شرقی	۷۹	۲۰۷
۲۷۵	نادرہ بشیر	"	۶۰	۱۵۹
۲۷۶	شاہدہ متین	"	۸۳	۲۱۱
۲۷۷	نبیلہ بشیر	"	۴۷	۱۴۱
۲۷۸	امۃ الباسط طاہرہ	"	۵۱	۱۵۹
۲۷۹	امۃ الحی ظہیر	"	۵۴	۱۷۰
۲۸۰	امۃ الکریم	"	۶۹	۲۰۸
۲۸۱	امۃ الرشید	"	۷۸	۲۰۱
۲۸۲	امۃ السمیع راشدہ	دارالرحمت وسطی	۹۰	۲۱۷
۲۸۳	امۃ الرفیق طاہرہ	"	۹۰	۲۲۷
۲۸۴	صفیہ بیگم	"	۶۴	۱۸۳
۲۸۵	امۃ السلام	"	۴۲	۱۴۵
۲۸۶	روبینہ مرزا	"	۴۰	۱۲۶
۲۸۷	عذرا پروین	"	۵۲	۱۴۱
۲۸۸	عابدہ سلام	"	۷۹	۱۹۹
۲۸۹	صادقہ سلام	"	۴۰	۱۴۲
۲۹۰	امۃ المجید	"	۵۵	۱۵۱
۲۹۱	نعیمہ طاہرہ	"	۶۸	۱۷۳
۲۹۲	نعیمہ ثروت	"	۶۰	۱۷۶
۲۹۳	نصرت	"	۵۹	۱۷۵
۲۹۴	امۃ الباسط	"	۸۲	۲۰۸
۲۹۵	صالحہ یوسف	"	۵۷	۱۵۹
۲۹۶	فضیلت نذیر	"	۴۹	۱۵۸
۲۹۷	امۃ العزیز عابدہ	"	۴۷	۱۶۵
۲۹۸	طاہرہ ملک	"	۵۲	۱۵۴
۲۹۹	بشریٰ ملک	"	۵۵	۱۴۰
۳۰۰	بشریٰ کوثر	"	۷۰	۱۹۳
۳۰۱	نسیم اختر	"	۷۳	۱۸۱
۳۰۲	نصیرہ نسیم	"	۷۵	۲۰۵
۳۰۳	عائشہ صدیقہ	دارالیمن غربی	۴۲	۱۰۹
۳۰۴	امۃ الشکور	"	۵۴	۱۶۶
۳۰۵	نصیرہ خانم	"	۶۰	۱۷۵
۳۰۶	حمیدہ شاہدہ	"	۷۵½	۲۶۱½
۳۰۷	امۃ الجمیل	" شرقی	۵۶	۱۵۶
۳۰۸	رفعت یاسمین	"	۷۶	۲۰۵
۳۰۹	عارفہ ربانی	"	۷۶	۲۰۵
۳۱۰	بشریٰ ربانی	"	۶۹	۲۰۰
۳۱۱	صادقہ بیگم	"	۵۸	۱۵۵
۳۱۲	جمیلہ بیگم	"	۵۷	۱۷۱
۳۱۳	امۃ الرشید	"	۶۴	۱۹۰
۳۱۴	سعیدہ مظفر	"	۵۷	۱۶۳½
۳۱۵	نعیمہ فرحت	"	۶۰	۱۴۵
۳۱۶	ثریا خانم	باب الابواب	۹۳	۲۶۷½
۳۱۷	عابدہ خانم	"	۸۴	۲۲۰
۳۱۸	رعنا اکبر	"	۷۳	۲۱۳
۳۱۹	حمیدہ اختر	دارالعلوم شرقی	۷۹	۲۱۷
۳۲۰	یاسمین شمس	"	۷۶	۲۰۹
۳۲۱	مریم صدیقہ	فیکٹری ایریا	۶۳	۱۸۰
۳۲۲	جلیل بشریٰ	"	۶۴	۲۰۱
۳۲۳	پروین کشمیری	فیکٹری ایریا	۵۶	۱۸۳
۳۲۱	امۃ الحی فرحت	"	۸۱	۲۰۶
۳۲۵	ناصرہ صمی	"	۴۳	۱۲۸
۳۲۶	امۃ الحفیظ	دارالنصر غربی	۵۰	۱۷۰
۳۲۷	امۃ السمیع	"	۵۵	۱۵۲
۳۲۸	نورجہاں	"	۴۹	۱۵۷
۳۲۹	امۃ الہادی	دارالبرکات	۷۰	۱۷۸
۳۳۰	امۃ الکافی	"	۶۸	۱۸۴½
۳۳۱	ناصرہ شیخ	"	۵۶	۱۸۰
۳۳۲	نادرہ شیخ	"	۶۱	۱۸۶½
۳۳۳	عائشہ پروین	"	۵۸	۱۷۲
۳۳۴	ریاض بیگم	"	۵۸	۱۶۹
۳۳۵	حبیبہ	"	۵۸	۱۵۷
۳۳۶	وقار النساء	"	۸۰	۱۹۸
۳۳۷	امینہ احمدی	دارالعلوم غربی	۶۱	۱۸۶
۳۳۸	شمیم اختر	"	۵۴	۱۴۳
۳۳۹	ناصرہ صوفی	"	۵۳	۱۵۴
۳۴۰	عابدہ جبیں	"	۴۶	۱۵۶
۳۴۱	طاہرہ نسرین	"	۶۷	۱۷۲½
۳۴۲	بشریٰ شاہین	"	۴۶	۱۴۲
۳۴۳	خالدہ امینہ	"	۶۳	۱۹۰
۳۴۴	رفعت جہاں آرا	"	۶۱	۱۸۰
۳۴۵	نعیم فرحت	"	۵۸	۱۸۴
۳۴۶	پروین اختر	"	۴۰	۹۸
۳۴۷	نسیم اختر	"	۴۰	۱۱۲½
۳۴۸	امۃ الشکور	دارالصدر جنوبی	۸۹	۲۳۱
۳۴۹	امۃ الحمید فوزیہ	"	۸۵	۲۲۹
۳۵۰	امۃ الماجد نزہت	"	۷۸	۱۹۰
۳۵۱	رفیعہ سلطانہ	دارالرحمت غربی	۴۰	۱۴۵
۳۵۲	ناصرہ پروین	"	۴۸	۱۳۳
۳۵۳	کلثوم اختر	"	۵۶	۱۳۳
۳۵۴	سلمیٰ فردوس	"	۶۱	۱۹۸
۳۵۵	امۃ الکریم نزہت	دارالصدر جنوبی	۶۵	۱۷۶
۳۵۶	سلیمہ طاہرہ	دارالرحمت وسطی	۸۶	۲۰۷
۳۵۷	بشریٰ لطیف	" غربی	۶۰	۱۸۰
۳۵۸	امۃ النصیر	دارالصدر غربی	۶۴	۱۷۷
۳۵۹	شوکت پروین	" شرقی	۶۹	۱۸۹

تحریک جدید کیلئے لجنات اماء اللہ کی مساعی

قبل ازیں لجنہ اماء اللہ ربوہ (مقامی) کی مساعی بسلسلہ چندہ تحریک جدید کا خلاصہ ہدیۂ قارئین کیا جا چکا ہے۔ آج لجنہ اماء اللہ کنری کی رپورٹ کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے جو محترمہ بشریٰ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کنری کی اطلاع پر مبنی ہے۔

مستورات سے نئے وعدے لینے کی مہم میں ۳۵ روپے کی فہرست ارسال ہے۔ گویا تحریک جدید کے مالی جہاد میں سات نئی بہنوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

محترمہ	رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ اعجاز احمد صاحب گھمن کے حجہ سیالکوٹ	۱۰۰	روپے
مکرم	علم الدین صاحب اسلام آباد	۳۲	روپے
"	خواجہ اطہر ظہور بٹ صاحب پوسٹنگ انسپکٹر پولیس لاہور	۱۰	روپے
محترمہ	غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ شیخ محمد علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ	۶	روپے
"	بشریٰ بیگم صاحبہ راولپنڈی	۵	روپے
"	بیگم ارشاد احمد صاحب کراچی	۱	روپے
مکرم	داؤد احمد صاحب کراچی	۱۵	روپے
"	ڈپٹی محمد حسین صاحب کراچی	۲	روپے
"	شیخ رفیع الدین احمد صاحب کراچی	۱۱ ۸۰	روپے
محترمہ	بشریٰ مسلمی صاحبہ کراچی	۵	روپے
مکرم	ملک بہروز احمد صاحب کراچی	۳۰	روپے
"	محمد شریف صاحب خیر سے والا ضلع جھنگ	۵	روپے
محترمہ	رضیہ کوثر صاحبہ اہلیہ سید عبدالحی صاحب ربوہ	۵	روپے
مکرم	ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حیدرآباد	۵	روپے
"	عبدالغنی صاحب خادم بی۔اے سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھسیاں	۵	روپے
"	خلیل احمد صاحب باجوہ چک ۸۸ سرگودھا	۵	روپے
"	چوہدری عبدالماجد صاحب لائلپور	۵	روپے
"	عبدالحی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان	۱۰	روپے
"	محمد علی صاحب زیروی راجہ جنگ ضلع لاہور	۱	روپے
"	عبدالرشید صاحب سمن آباد (لائلپور)	۵	روپے
"	عنایت اللہ صاحب بھٹی اوکاڑہ	۱	روپے
"	کیپٹن ظفر علی صاحب اوکاڑہ	۲۰	روپے
"	شیخ فضل دین و عبدالحکیم صاحبان اوکاڑہ	۲	روپے
"	چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی "	۱	روپے
"	حضرت مولوی محمد الدین صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ	۵	روپے
"	چوہدری محمد اقبال صاحب جھنگ صدر	۳	روپے
"	احسان الحق صاحب جھنگ صدر	۲	روپے
"	حبیب اللہ مقبول احمد صاحبان سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ	۵	روپے
"	اللہ بخش صاحب خان پور ضلع رحیم یار خان	۱۰	روپے
	جماعت احمدیہ سکھیکی ضلع گوجرانوالہ	۴	روپے
محترمہ	ڈاکٹر نصیرہ نسرین صاحبہ مانگٹ اونچا ضلع گوجرانوالہ	۱۰	روپے

پتہ درکار ہے

دفتر بہشتی مقبرہ کو مندرجہ ذیل موصیوں کے پتے درکار ہیں اگر موصی اصحاب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو ان کے صحیح پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

۱۔ مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب ولد سلطان احمد صاحب وصیت ۵۷۴۵ پہلے مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں خادم مسجد تھے اور بعد میں ملتان میں رہائش رکھتے رہے ہیں۔

۲۔ مرزا محمد یعقوب صاحب ولد مرزا رحمت علی صاحب وصیت ۶۱۸۰ پہلے کراچی میں رہائش پذیر تھے بعد میں کوئٹہ منتقل ہو گئے تھے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

گم شدہ پاس

میرا پاس ۶۱۶۳ مورخہ ۲۵ اگست کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کے بعد شارع مزار کے درمیان گم ہو گیا ہے اگر کسی صاحب کو یہ پاس ملا ہو تو وہ دفتر دارالضیافت میں دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

(بشیر الدین ٹیلر پی ۱۰ ایف پاس نمبر ۳۶۳ سرگودھا)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ (مینیجر)

انصار اللہ کا ۱۷ واں مرکزی اجتماع

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ کا ۱۷ واں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ نبوت (نومبر) ۱۳۴۱ ہش بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

یہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی برکات حامل ہوتا ہے۔ خاص طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور قلوب میں اثر پیدا کرنے والی نصائح سننے کا موقع ملتا ہے۔ حاضرین بزرگان سلسلہ اور اہل علم اصحاب کی پُر مغز تقریر سے بھی مستفید ہوتے ہیں۔ رقت سے پُر دعاؤں اور رجوع الی اللہ کے جو مواقع اجتماع میں ملتے ہیں ان کی لذت شامل ہونے والے احباب ہی محسوس کر سکتے ہیں۔ دلوں میں ایک خاص قسم کی طمانیت اور سکون پیدا ہوتا ہے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مرکز کی زیارت اور دوستوں سے ملاقات ان امور کے علاوہ ہے۔ آپ از راہ کرم ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے انصار کو پُر زور تحریک فرمادیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کے مطابق ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع / زعماء اعلیٰ / زعماء کی اس مرکزی اجتماع میں لازمی ہے سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت حاصل کر لیں۔

مندرجہ ذیل امور کی طرف بھی از راہ کرم فوری توجہ فرمائیں۔

۱۔ شوریٰ انصار اللہ کے لئے اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے کوئی تجویز بھجوانا چاہتے ہوں تو مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد (معین الفاظ میں) ۵ اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جا سکے گا۔

۲۔ اس سال شوریٰ انصار اللہ کے موقعہ پر آئندہ تین سال کے لئے صدر مجلس کا انتخاب ہوگا آپ اپنی مجلس عاملہ میں یہ معاملہ پیش فرما کر صدر مجلس کے لئے نام تجویز کروائیں اور ۵ اکتوبر تک مرکز کو مجلس عاملہ کے فیصلہ سے آگاہ کریں۔

۳۔ اپنی مجلس کی طرف سے نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ان کے اسماء سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ قواعد کے مطابق ۲۰ اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ، ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع اور زعماء / زعماء اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے ممبر ہوں گے۔ نمائندگان کی اطلاع مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ یکم نومبر مقرر کی گئی ہے۔ اس تاریخ تک آپ کی طرف سے اطلاع مل جانی چاہیئے۔

۴۔ سالانہ اجتماع انصار اللہ کا چندہ جس کی شرح کم از کم ایک روپیہ فی رکن ہے جلد از اراکین سے وصول کر کے جلد بھجوا دیا جائے تاکہ اجتماع کے انتظامات میں مالی دشواری پیش نہ آئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر اور آپ کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں!

کیا تدریجی لحاظ سے آپ کی وصولی کی رفتار تسلی بخش ہے اگر نہیں تو فوری کوشش فرمادیں۔ سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی رہ گئے ہیں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ (ربوہ)

کلیۃ الطب (طبیہ کالج) میں داخلہ شروع ہے

۱۔ میٹرک پاس طلباء کے لئے نادر موقعہ ہے۔ نصاب تعلیم چار سالہ ہے۔ ہر سال امتحان بورڈ لیتا ہے آخری امتحان کے بعد فاضل الطب والجراحت کی ڈگری ملتی ہے

۲۔ ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

۳۔ مفصل معلومات دفتر طبیہ کالج سے حاصل کریں۔ (پرنسپل کلیۃ الطب ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ توجہ فرماویں

لجنہ اماء اللہ کی تاریخ جلد سوم جو ۱۹۵۹ء سے ۱۹۷۲ء تک کے حالات پر مشتمل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اس جلد سالانہ پر شائع ہو رہی ہے جس کی کتابت اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو جائے گی۔

اس کتاب میں پہلے مرکزی کاموں کا ذکر کر کے پھر ہر لجنہ کی ۱۹۵۹ء سے ۱۹۷۲ء تک کی تاریخ دی جائے گی۔ آپ اس سلسلہ میں میری مدد کریں کہ آپ ۱۹۵۹ء سے ۱۹۷۲ء تک کی ایک جامع رپورٹ تیار کر کے مجھے بھجوا دیں۔ اس رپورٹ میں اپنی لجنہ کی خاص خاص خدمات کا بھی ذکر ہو۔ اور جنہوں نے اچھا کام کیا ہو ان کارکنات کا بھی ذکر ہو۔

میں آپ سب لجنات کی بہت ممنون ہوں گی اور ایک حد تک میرا کام بھی ہلکا ہو جائے گا یہ رپورٹ ۱۵ ستمبر تک مل جانی چاہیئے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ایجوکیشن بورڈ سرگودھا کی طرف سے آمدہ تازہ ترین ہدایات کے مطابق کالج ھذا میں گیارہویں جماعت میں داخلہ ۱۲ ستمبر سے ۲۱ ستمبر تک بغیر لیٹ فیس کے اور اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ حسب گنجائش داخلہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء تک جاری رہے گا۔

تجربہ کار سٹاف لیبارٹریز عمدہ سامان سے مزین۔ ہوسٹل میں تسلی بخش رہائش کا انتظام ہے۔ احمدی احباب کو خصوصیت سے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے اپنے اس قومی کالج میں داخل کروانا چاہیئے۔

فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں ۱۲ ستمبر سے قبل دفتر کالج میں پہنچ جانی چاہئیں جن کے ساتھ پروگریس رپورٹ اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مع دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو شامل ہوں۔

دوسرے تمام بورڈوں سے آنے والے امیدوار جو ٹرانسفر سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لائیں

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

خریداران الفرقان کے لئے ضروری اطلاع

ماہ جولائی اور اگست کا مشترکہ رسالہ الفرقان (قرآن نمبر) تمام خریداروں کے نام ارسال کر دیا گیا ہے۔ اس خاص نمبر میں دیگر مقالات و منظومات کے علاوہ دو اہم مضمون ہیں

۱۔ قرآن مجید میں عجمی الفاظ ۲۔ قرآنی سورتوں کی وجہ تسمیہ

جن احباب کا چندہ ختم ہے ان کے نام وی پی کئے گئے ہیں۔ وصول فرما کر ممنون فرماویں رسالہ کا سالانہ چندہ سات روپے ہے اس خاص نمبر کے سو صفحات ہیں اس کی قیمت مع محصول ڈاک ڈیڑھ روپیہ ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

دعائے مغفرت

برادرم مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب ابن محترم چوہدری غلام سرور صاحب چک ۵۵-ایل اوکاڑہ مورخہ ۲۷/۸ کی رات کو سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم بفضل تعالیٰ موصی تھے لہذا ان کی میت بغرض تدفین ربوہ لائی گئی۔ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد کے زیر ہدایت مکرم محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد قبر پر بھی دعا کروائی۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ دوسری جنگ عظیم میں انہوں نے ملٹری کراس کا اعزاز پایا تھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت النعیم میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ ورثاء کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ (صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

مخلوط تعلیم اور جماعت احمدیہ

اسلام نے عفت اور پاکیزگی کی زندگی کو روحانیت کا پیمانہ قرار دیا ہے۔ اسی لئے اسلام نے ان تمام طریقوں سے منع فرمایا ہے جن سے بے راہ روی کی زندگی کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ غیر محرم عورتوں اور مردوں کا آزادانہ اختلاط ہو وہ ایک دوسرے کے ساتھ خلا ملا رکھیں۔ یہ طریق ممنوع ہے۔ نوجوانی کی زندگی میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ بالخصوص کالجوں کی تعلیم کے دوران نوطلبہ و طالبات کی مخلوط تعلیم کا طریق سخت مہلک اور تباہ کن ہے۔ اس سے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں غلط انداز فکر اور بدعملی پیدا ہو جاتی ہے۔

جماعت احمدیہ شروع سے ہی مخلوط تعلیم کے مخالف ہے ۱۹۴۳ء کی مجلس شوریٰ میں اس بارہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ:

"مخلوط تعلیم کسی صورت میں بھی درست نہیں سمجھی جا سکتی"

پس احباب جماعت اپنے اور اپنے بچوں، بچیوں پر رحم کرتے ہوئے مخلوط تعلیم سے اپنے بچوں اور بچیوں کو بچائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد بہبود تربیت)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ہنزہ ۲۸۔ اگست۔ صدر بھٹو نے دو روز قبل یہاں دورہ گلگت کے دوران اپنے ہم سفر احباب کا نمائندوں سے جو بات چیت کی اس کی بعض مزید تفصیلات کا انکشاف ہوا ہے کہ پاکستان کا اعلیٰ سطح کا جو وفد ان دنوں نئی دہلی میں بھارتی کام سے بات چیت کر رہا ہے وہ بھارتی حکومت کی دعوت پر نہیں بلکہ خود پاکستان کے فیصلہ کے نتیجہ میں بھیجا گیا ہے۔ صدر نے بتایا کہ معاہدہ شملہ کے بعد حالات نے احساس دلایا کہ بھارتی وزیر اعظم کی توقعات پوری نہیں ہوئیں اس لئے بہتر سمجھا گیا کہ پاکستانی وفد بھیجا جائے۔ آپ نے بتایا کہ شیخ مجیب نے جولائی میں ملاقات کا یقین دلایا تھا۔ مگر ایسا نہ ہوا شیخ مجیب نے اپنا موقف تبدیل نہیں کیا۔

لندن ۲۸۔ اگست۔ اسلامی کونسل میں بنگلہ دیش کی رکنیت پر چین کے ویٹو کے استعمال نے روس اور بھارت کو بہت زیادہ پریشان کر دیا ہے اور اب وہ ریاست جموں و کشمیر میں مبصرین کے ہٹانے کے بارے میں چین کے ویٹو سے بچنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ مبصرین کا یہ کہنا ہے کہ چین کے ویٹو کے استعمال سے بچنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے ہیں انہیں کامیاب بنایا جائے۔

جکارتہ ۲۸۔ اگست۔ بین الاقوامی اسلامی نیوز ایجنسی کے منیجر نے بتایا ہے کہ اسلامی نیوز ایجنسی اب دنیا کو اسلامی ممالک سے زیادہ زیادہ خبریں مہیا کرے گی۔ ایجنسی کا صدر مقام سرد جدہ میں قائم کیا گیا ہے جس کا رابطہ تمام اسلامی ملکوں کی مقامی نیوز ایجنسی سے رہے گا۔

لاہور ۲۸۔ اگست۔ صوبائی وزیر جوراک مرد عبدالحفیظ کاردار نے کل یہاں پریس کانفرنس میں بڑے زمینداروں کو انتباہ کیا کہ وہ گندم کی ذخیرہ اندوزی سے باز آئیں ورنہ حکومت اور عوامی نمائندے ان کی بند مٹھی کھولنے کے لئے طاقت استعمال کریں گے۔